

1319 - شوگر کے مریض کے لیے روزے کا حکم وہ کب چھوڑ سکتا ہے

سوال

میں ایک برس اور دو ماہ سے دوسرے درجہ کی شوگر کا مریض ہوں جو کہ ابتدائی درجہ کی ہے جس میں انسولین کی ضرورت نہیں ہوتی ، میں کوئی دوائی تو استعمال نہیں کرتا لیکن غذائی پرہیز ضرور کرتا ہوں ، اور تھوڑی بہت ورزش بھی کر رہا ہوں تا کہ شوگر کنٹرول رہے -

پچھلے رمضان میں میں نے کچھ روزے رکھے تھے لیکن شوگر کی کمی ہونے کی وجہ سے مکمل روزے نہیں رکھ سکا تھا ، لیکن الحمد للہ اب میں اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا ہوں لیکن صرف سر میں درد محسوس کرتا ہوں ، تو کیا مرض کے غص نظر مجھ پر روزے رکھنے ضروری ہیں ؟ اور کیا ممکن ہے کہ میں روزہ کی حالت میں شوگر ٹیسٹ کے لیے خون لے سکتا ہوں کیونکہ انگلی سے خون لے کر شوگر ٹیسٹ ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مریض کے لیے مشروع ہے کہ اگر اسے روزہ ضرر دیتا ہو یا پھر مشقت دے یا پھر دن کے وقت دوائی کھانے کا محتاج ہو تو اس کے لیے روزہ چھوڑنا جائز ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور جو کوئی مریض ہو یا پھر مسافر ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے -

اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(یقیناً اللہ تعالیٰ یہ پسند کرتا ہے کہ اس کی رخصتوں پر عمل کیا جائے ، جس طرح کہ اللہ تعالیٰ کو یہ ناپسند ہے کہ اس کی نافرمانی کی جائے) -

اور ایک روایت میں ہے :

(جس طرح اللہ تعالیٰ یہ پسند کرتا ہے کہ عزیمت پر عمل کیا جائے) -

اور رہا مسئلہ رگ وغیرہ سے ٹیسٹ کے لیے خون لینے کا تو اس میں صحیح یہی ہے کہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا ،

لیکن اگر زیادہ مقدار میں خون لیا جائے تو بہتر یہی ہے کہ اسے رات تک مؤخر کیا جائے ، اور اگر دن میں یہ کام کیا جائے تو سنگی سے تشبیہ دیتے ہوئے احتیاط اسی میں ہے کہ اس کی قضاء میں روزہ رکھا جائے ۔ اہد شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کا فتویٰ

دیکھیں فتاویٰ اسلامیہ (2 / 139)

اور مریض کے کئی حالات ہیں :

اول :

{ روزہ کی وجہ سے جو مریض متاثر نہ ہوتا ہو مثلاً تھوڑا سا زکام ، یا پھر ہلکی سے سردرد ، اور داڑھ کی درد یا اس طرح کی کوئی اور ہلکی پھلکی سے بیماری تو اس کی وجہ سے اس کے لیے روزہ چھوڑنا حلال نہیں ۔

اگرچہ بعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ مندرجہ ذیل آیت کی بنا پر اس کے لیے حلال ہے :

اور جو کوئی مریض ہو البقرة (185) -

لیکن ہم یہ کہیں گے یہ حکم علت کے ساتھ معلق ہے وہ یہ کہ مریض کے لیے روزہ ترک کرنا زیادہ بہتر ہو ، لیکن اگر وہ روزہ رکھنے سے متاثر نہ ہوتا ہو تو اس کے لیے روزہ چھوڑنا جائز نہیں بلکہ اس پر روزہ رکھنا واجب ہے {

دوسری حالت :

جب روزہ رکھنے میں اسے مشقت ہوتی ہو لیکن ضرر نہ دے ، اس کے لیے روزہ رکھنا مکروہ اور روزہ رکھنا سنت ہے ۔

تیسری حالت :

جب اسے روزہ رکھنے میں مشقت ہو اور اسے ضرر بھی دے مثلاً گردے کا مریض یا پھر شوگر کا مریض یا اسی طرح کوئی اور مرض جسے روزہ رکھنا تکلیف دیتا ہو تو اس حالت میں اس پر روزہ رکھنا حرام ہے ۔

اس کے ساتھ بعض ان مجتہدین اور بیماروں کی خطا اور غلطی کا علم ہوتا ہے جن پر روزہ رکھنے میں مشقت ہوتی ہے یا پھر ضرر بھی پہنچتا لیکن وہ روزہ چھوڑنے سے انکار کرتے ہیں ۔

تو ایسے لوگوں سے ہم کہتے ہیں کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے کرم و فضل کو قبول نہ کر کے غلطی کی ہے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی رخصت کو قبول نہ کر کے اپنے آپ کو بھی نقصان پہنچایا حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تو فرمایا ہے :



اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو النساء (29) ا ہ

دیکھیں الشرح الممتع للشيخ ابن عثيمين (6 / 352 - 354) -

والله اعلم .